Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | یکم رجب ۱۳۹۸ھ ۸ احسان ۱۳۵۷ہش ۸ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دینی مصروفیات کے متعلق لندن سے آمدہ تازہ اطلاع

حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنیوالے مختلف ممالک کے مندوبین کو شرفِ ملاقات بخشا

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احبابِ پاکستان کیلئے السّلام علیکم کا دعائیہ تحفہ

ربوہ ۷ رجون۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں بذریعہ کیبل گرام لندن سے آمدہ تازہ اطلاع کی رُو سے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ نے پاکستان کے جملہ احمدی احباب کے نام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کا دُعائیہ تحفہ ارسال فرمایا ہے۔

۴ رجون کو "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے نہایت درجہ کامیاب اختتام کے بعد جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی غیر معمولی برکتوں سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ اہم دینی اور جماعتی کاموں میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ چونکہ کانفرنس میں شرکت کے لئے دُنیا کے مختلف ممالک سے احباب بہت کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے اور سب ہی واپس روانہ ہونے سے قبل حضور کے ساتھ ملاقات کے شرف سے مشرف ہونے کے متمنّی تھے اس لئے ۵ رجون کا دن مختلف ملکوں کے مندوبین کو ملاقات کا شرف بخشنے میں انتہائی مصروفیت میں گزرا۔ اُس روز مسجد فضل لندن میں نمازیں پڑھانے اور اہم دفتری امور سر انجام دینے کے علاوہ حضور مندوبین کو انفرادی ملاقاتوں کا شرف عطا کرنے میں مسلسل تین گھنٹہ از حد مصروف رہے۔ نیز ظہر اور عصر کی باجماعت نمازیں پڑھانے کے بعد بھی حضور نے مسجد فضل میں کچھ عرصہ تشریف فرما رہ کر احباب کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا اور اُنہیں پُر معارف ارشادات سے سرفراز فرمایا۔

۲ رجون کو جس روز "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں سہ روزہ کانفرنس شروع ہونا تھی حضور نے مسجد فضل لندن میں نمازِ جمعہ پڑھائی جس میں احبابِ انگلستان کے علاوہ کانفرنس میں شرکت کی غرض سے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے مندوبین بھی بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

۳ رجون کو حضور ایدہ اللہ نے دفتر میں تشریف لا کر کئی گھنٹہ تک ڈاک ملاحظہ فرمائی اور متعدد ممالک کے مندوبین اور لندن کے احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔

حضور کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے ۵ رجون کو جو کیبل گرام لندن سے ارسال فرمایا اور جو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں آج ۷ رجون کو ربوہ میں موصول ہوا اُس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"لندن ۵ رجون۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ فرماتے ہیں اور ان کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔

۵ رجون کو حضور نے کانفرنس میں شرکت کے لئے بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے کثیر التعداد احباب کو شرفِ ملاقات بخشا اور ان سے ملاقاتیں فرمانے میں تین گھنٹہ تک مصروف رہے۔ پھر اُس روز مسجد فضل لندن میں ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد بھی حضور کچھ وقت احباب کے درمیان تشریف فرما رہے اور انہیں پُر معارف ارشادات سے نوازا۔

۲ رجون کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نمازِ جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت کافی بہتر ہے۔ اپریشن کے بعد زخم پر اور ناک میں جو ٹیوبیں لگائی گئی تھیں وہ اب اتار دی گئی ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

میرے چچا محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت جماعتِ احمدیہ کراچی (ابن حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحبؓ یکے از اصحاب ۳۱۳) یکم جون ۱۹۷۸ء کو جماعت کے کام پر پیدل جاتے ہوئے ایک ٹرک کے ساتھ حادثہ کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔ آپ اِن دنوں جناح ہسپتال کراچی میں زیرِ علاج ہیں اور تا حال بے ہوش ہیں۔ نیز میرے خسر محترم عبد الغنی صاحب قریشی (ابن محترم برکت علی صاحب لائق مرحوم سابق امیر جماعتِ لدھیانہ و جڑانوالہ) لاہور میں اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے سروسز ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔

تمام احباب سے ہر دو بزرگوں کی صحت اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ عبد الوہاب۔ اسلام آباد)

خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزہ انیسہ کئی روز سے بیمار ہے آج کل مشن ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے۔ شدید بحران کی حالت ہے احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

(خاکسار محمد الدین مربی سلسلہ مقیم فیصل آباد)

وعدوں کی مرحلہ وار ادائیگی ضروری ہے

کوئی سکیم اس وقت تک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی جب تک اس کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مناسب اور بروقت فنڈز مہیّا نہ کئے جائیں۔ صد سالہ جوبلی سکیم کی کامیابی کے لئے بھی اس کی ضرورت ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی غرض سے قائم ہوا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنے وعدوں کی مرحلہ وار ادائیگی کریں جس کی طرف ہم سب کو پوری توجہ کرنی چاہیئے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ مئی کی رپورٹ ۱۵ رجون تک مرکز میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم رجب ۱۳۹۸ھ
۸ ہجرت ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاق سے عاری قوموں کی نفسیات کا ایک خاص پہلو

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں انسانی فطرت کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈال کر اور اس پر ماحول اور عادات و اطوار نیز طبعی میلانات و رجحانات کے اثرات کا ذکر کر کے انسانی نفسیات کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے وہاں اس نے ازمنہ گزشتہ کی قوموں کے اعمال و کردار کا تجزیہ کر کے اخلاق اور روحانیت سے عاری قوموں کی نفسیات کا بھی ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ بعض مخصوص حالات میں ایسی قومیں ایک خاص قسم کے افعال و کردار یا طرزِ عمل کا مظاہرہ کرتی ہیں اور پھر انہیں اپنے اس طرزِ عمل کا خمیازہ ضرور بھگتنا پڑتا ہے۔ پھر اُس قسم کا طرزِ عمل اختیار کرنے میں وہ اُن قوموں کے انجام سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتیں جو اُن سے پہلے ہو گزری تھیں۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ جب ایک قوم کسی بڑی قوم کے مظالم کا تختۂ مشق بن رہی ہوتی ہے اور اس کے لئے امن مفقود ہو جاتا ہے تو وہ مظلوم قوم اس ظلم سے رہائی کے لئے جدّوجہد کرتی ہے اللہ تعالیٰ اُن کی حالت پر رحم کرتے ہوئے انہیں ایک علیحدہ وطن دے دیتا ہے جہاں وہ امن اور سکون سے زندگی بسر کرنے لگتے ہیں۔ اِس امن اور خوشحالی کا نتیجہ تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنتے اور خود ظلم کی راہ اختیار نہ کرتے لیکن ہوتا یہ ہے کہ ان کی گردنیں تکبّر سے اکڑ جاتی ہیں اور وہ قوت و اقتدار کے نشے میں سرشار ہو کر اپنے زیردستوں پر وہی مظالم ڈھانے شروع کر دیتے ہیں جن کے وہ قبل ازیں ایک بڑی قوم کے ہاتھوں تختۂ مشق بنے ہوئے تھے۔ اُس وقت انہیں بھولے سے بھی یہ یاد نہیں آتا کہ یہ وہی روش ہے جس سے وہ نالاں تھے اور جس کے خلاف آواز بلند کر کے اور جدّوجہد بروئے کار لا کر انہوں نے ظلم سے مخلصی اور رہائی حاصل کی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسی ہی ایک قوم اور اس کو عطا کی جانے والی امن اور خوشحالی کی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (القصص آیت ۵۸)

ترجمہ:- کیا ہم نے ان کو محفوظ اور امن والے مقام میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں۔ یہ ہماری طرف سے عطیہ ہے مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

اِس سے ظاہر ہے کہ پہلے اُس قوم کے افراد کے لئے امن مفقود تھا اور معیشت کے راستے بھی مسدود تھے۔ تبھی تو اللہ تعالیٰ نے اسے یاد دلایا کہ اس نے اسے محفوظ اور امن والے مقام میں جگہ دی، اُس نئی جگہ میں اُس کے لئے معیشت کے راستے کھل گئے اور رزق کی فراوانی ہو گئی۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اُس قوم کے لئے ایک عطیہ تھا چاہیئے تو یہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اِس فضل پر خدا کا شکر ادا کرتی اور خود اس ظلم سے باز رہتی جس کا وہ پہلے خود نشانہ بنی ہوئی تھی لیکن ہوا یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزار بننے کی بجائے رزق کی فراوانی کی وجہ سے تکبّر میں مبتلا ہو گئی۔ اس کا انجام بجز اس کے اور کیا ہو سکتا تھا کہ اُسے اس کے اِس تکبّر کی سزا ملتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں تکبّر میں مبتلا ہونے والی بعض گزشتہ قوموں کا انجام یاد دلا کر اسے شکر گزار بننے اور ظلم کی راہ اختیار کرنے سے باز آنے کی بالواسطہ تلقین فرمائی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
(القصص آیت ۵۹)

ترجمہ:- اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا جو اپنی معیشت کے افراط کی وجہ سے متکبر ہو گئی تھیں۔ پس (دیکھ) یہ ان کی بستیاں ہیں جن میں ان کے بعد کوئی نہیں رہا اور ہم ہی ان کے وارث بنے۔

اِس امر سے قطع نظر کہ وہ کونسی قوم تھی جسے اللہ تعالیٰ نے دوسروں کے مظالم سے نجات دینے کی غرض سے محفوظ اور امن والے مقام میں جگہ دی اور وہاں پر معیشت کے راستے کشادہ کر کے اُسے رزق کی فراوانی عطا کی اور پھر اُس کے متکبر ہو جانے کی وجہ سے اسے [illegible] جیسی سابقہ قوموں کے عبرتناک انجام سے ڈرایا، سوچنے اور غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اخلاق اور روحانیت سے عاری اقوام کی نفسیات پر روشنی ڈالی ہے اور وہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ایسی کسی قوم کو اپنے سے بڑی کسی قوم کے مظالم سے نجات دینے کے لئے محفوظ اور امن والے مقام میں جگہ دیتا ہے اور اسے وہاں صاحبِ اختیار بنا کر رزق کی فراوانی عطا کرتا اور خوشحالی سے نوازتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزار بننے کی بجائے تکبّر میں مبتلا ہو جاتی ہے اور اپنے زیردستوں پر وہی مظالم جن کی وہ پہلے خود تختۂ مشق بنی ہوئی تھی ڈھانے شروع کر دیتی ہے۔ اِس طرزِ عمل کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا۔

ایسی قوم کے لئے عافیت کی راہ یہی ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور انعام کو یاد کر کے تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو اور اُس کی شکر گزار بنے اور حقیقی شکر گزاری یہی ہوتی ہے کہ وہ خود صاحبِ اختیار و اقتدار ہو کر ظلم کی راہ اختیار نہ کرے بلکہ امن و عافیت کو سب کے لئے عام کرے اور سب کے حقوق کی حفاظت کا پورا پورا انتظام کرے۔ اگر وہ ایسا کرے گی تو وہ خود امن میں رہے گی اور اس کی ترقی و خوشحالی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور وہ بقائے دوام کی مستحق قرار پائے گی۔ خوشحالی کے زمانہ میں تکبّر سے بچنا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ تکبّر ہی انسان کو ظلم پر اُکساتا ہے اور ظلم وہ برائی ہے کہ جو انسان کے نیک اعمال پر پانی پھیر کر رکھ دیتی ہے اور بالآخر خود ظلم کرنے والی قوم کے لئے امن مفقود ہو کر رہ جاتا ہے اور وہ ادعائے ایمان کے باوجود ہدایت سے دُور ہوتی چلی جاتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے امن اور ہدایت کی ضمانت صرف اُن مومنوں کو دی ہے جو اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہ کریں چنانچہ فرماتا ہے:-

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ
الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۸۳)

ترجمہ:- جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا انہی لوگوں کے لئے امن مقدر ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

تقویٰ

"عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ"

مئے عرفاں کا ہے جام تقویٰ — ہے مومن کے لئے انعام تقویٰ
رکھے دِلشاد اور خوش کام تقویٰ — عبودیت کا ہے اکرام تقویٰ
کبھی رہتا نہیں گمنام تقویٰ — کبھی ہوتا نہیں ناکام تقویٰ
کہاں ایماں؟ اگر ہے خام تقویٰ — مٹائے ظن و شک اوہام تقویٰ
سُرورِ قلب، دلآرام، تقویٰ — حریمِ کعبہ و احرام تقویٰ
فروزاں نورِ حق۔ احکام تقویٰ — ہے مردِ متقی کا کام تقویٰ
ترِ دامن بشاکرِ شام تقویٰ — جو سچ پوچھو "صبحِ الہام" تقویٰ
نشانِ رفعتِ اسلام تقویٰ — لِوَجْہِ اللہ کرائے کام تقویٰ
ہے وجد آور مئے گلفام تقویٰ — تماشا کر ذرا پی جام تقویٰ
ظہورِ چشمۂ فیضِ عام تقویٰ — میرا راہبر بنا ہر گام تقویٰ
سُنو! اکسیر ہے "بے دام" تقویٰ — ہے شیریں مغز بس بادام تقویٰ
نہ ہے آغاز اور انجام تقویٰ — حیاتِ نو کا ہے پیغام تقویٰ
رفیع و ارفع ہیں اعلام تقویٰ — تجلّی در تجلّی بام تقویٰ

اِلٰهُنَا يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ!
جَزِيْلٌ اَجْرُهٗ لِلْمُحْسِنِيْنَ!

(عنایت اللہ راشد۔ بوریوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گیمبیا کا چوتھا جلسہ سالانہ

مکرم مرزا عبد الحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول بنجول ۔ گیمبیا

(۲)

دوسرے دن کا پہلا اجلاس:

اجلاس ہذا لیبر کمشنر جناب الحاج تیجان نون صاحب کی صدارت میں ۹½ بجے صبح شروع ہوا۔ سینیگال کے لوکل مشنری مکرم حامد امبائی صاحب نے قرآن کریم میں سے سورۃ مریم کا ایک حصہ خوش الحانی سے تلاوت کیا۔

پہلی تقریر۔ "اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمات" کے موضوع پر جماعت کے ابتدائی ممبر اور بے لوث کارکن جناب علیؓ باہ صاحب کی تھی۔ آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کے احیاء اور دوسرے ادیان پر غلبہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے زمانہ میں مبعوث فرمایا جبکہ ایک دنیا اپنے خالق سے ہی منحرف ہو چکی تھی اور جو کسی دین کے دعویدار تھے وہ بھی اخلاقی قدروں کو کھو چکنے کے باعث نہایت تاریک راہوں پر چل رہے تھے۔ اہل اسلام کا دم بھرنے والے بھی قرآن کی حقیقت اور معرفت سے دور ہوتے جا رہے تھے۔ چنانچہ ایسے وقت میں آپ نے زندہ خدا، زندہ رسولؐ اور زندہ کتاب کو پیش کر کے اسلام کو دوسرے تمام مذہبوں کے مقابل غالب کر دکھایا۔

دوسری تقریر "ختم نبوت" کے موضوع پر لوکل مشنری جناب الحاج ابراہیم جینگی صاحب کی تھی۔ آپ نے عربی اور مقامی زبان وولف میں تقریر کرتے ہوئے لغت و ادب عربی کی رو سے ختم کے معنی بتانے کے بعد مروجہ اعتراضات و شکوک کا ازالہ کیا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام خاتم النبیین کے ظاہری و روحانی مطالب پر بھی روشنی ڈالی۔

ازاں بعد جناب امام اسماعیل طورے (Touray) صاحب نے اپنے "قبول احمدیت" کے نہایت دلچسپ اور عجیب واقعات بتاتے ہوئے آپ اپنے گاؤں میں عربی کے مدرس تھے اور جماعت کے شدید مخالف تھے۔ اتفاقاً سلسلہ کی ایک کتاب کے آغاز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور آپ کی ایک حدیث کو دیکھ کر کچھ رغبت پیدا ہوئی اور بیعت کر لی مگر آپ کو امامت سے برخاست کر دیا گیا۔ لوگ سخت مخالف ہو گئے۔ گالیاں سناتے اور پتھر مارتے۔ شاگرد بھاگ گئے اور آنے والے مہمانوں کا راستہ بند کر دیا گیا۔ پھر آپ کے حسن سلوک اور نرم گفتگو سے اشد ترین مخالف قریب ہوئے۔ ان میں سے ایک اب وہاں صدر جماعت ہے۔ اسی طرح کے متعدد واقعات بیان کرتے ہوئے آپ نے دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

بالآخر صاحب صدر نے جماعت کی طرف سے اشاعت قرآن کے سلسلہ میں مساعی کا ذکر کرتے ہوئے اپنے ذاتی تجربات بیان کئے کہ ترجمہ قرآن کو دیکھ کر لوگ کس قدر متاثر ہوتے ہیں اور جماعت کی اخوت و محبت کے اظہار سے دیکھ کر ہزارہا لوگ نیک ہو جاتے ہیں۔ آپ نے احباب کو قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی طرف توجہ دلائی۔

دوسرے روز کا دوسرا اجلاس:

اجلاس ہذا کی کارروائی کھانے اور نماز ظہر کے بعد جناب علیؓ باہ صاحب کمشنر آف کسٹمز کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم مولوی رفیق احمد صاحب جاوید نے کی۔

پہلی تقریر مکرم انیس احمد صاحب عقیل (پرنسپل نصرت ہائی سکول) کی تھی آپ نے "اسلام میں نوجوانوں کا کردار" بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے بڑے اعلیٰ نوجوان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو صادق اور امین کے نام سے مشہور تھے۔ آپ نے سچائی کے اثر کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ چھٹی صدی کے مجدد حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رح نے اپنے لڑکپن کے ایک سفر کے دوران اپنی ماں کی نصیحت کو یاد رکھتے ہوئے سچائی کی بدولت راہزنوں کو ولی اللہ بنا دیا۔ آپ نے بتایا آج کا نوجوان صداقت، امانت، دیانت و حسن اخلاق ایسی دولت سے مالا مال ہو کر یقیناً غیروں کے لئے اسلام کی طرف کشش کا موجب ہوگا۔

دوسرے مقرر سینیگال میں لوکل مشنری جناب الاستاد حامد امبائی صاحب نے "ظہور مہدی" کے متعلق قرآن کریم اور احادیث سے ثبوت فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت احمد علیہ السلام ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند کی حیثیت سے ان پیشگوئیوں کے مصداق ہیں جن کے مطابق امت مسلمہ امام مہدی کی منتظر ہے۔

تیسرے مقرر جماعت کے اولین و سرگرم ممبر جناب آتھمانا کندوئی صاحب تھے۔ آپ نے "احمدیت کا مستقبل اور ہماری ذمہ داریاں" پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی اسلام کی ترقی اور غلبہ کے بارہ میں پیشگوئیاں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ کامل غلبہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ہی ہوگا۔ مگر ساتھ ہی جماعت کو دس شرائط بیعت کے ذریعہ توجہ دلائی۔ کہ ہم نہ صرف قرآن سیکھیں۔ بلکہ جب تک ہم اپنا ہر قول اور فعل اس کے مطابق ڈھال نہ لیں اس وقت تک اپنے مقصد کو نہیں پا سکتے۔

بعدہ مکرم محمد آنجانے صاحب نے "حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان لانے کی اہمیت" بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم میں پیشگوئی اسمہ احمد اور متعدد احادیث رسولؐ میں یہ ذکر موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل ہدایت اور کامل دین کی اشاعت امام مہدی علیہ السلام سے وابستہ ہے لہٰذا سچے مسلمان کی حیثیت سے اپنے پیارے رسولؐ کی طرف سے عائد شدہ فریضہ کو ادا کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام اپنے روحانی فرزند امام مہدی تک پہنچائیں اور اس کے قائم کردہ سلسلہ میں شامل ہو کر ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہوئے اپنی قربانیاں پیش کریں۔

اس اجلاس کے آخری مقرر سارجنٹ محمد امبائی صاحب تھے آپ نے "بائیبل کی بشارات بحق سرور کائنات" بیان کرتے ہوئے عہد نامہ قدیم و جدید سے متعدد حوالہ جات سے ثابت کیا کہ بنی اسرائیل کے اپنے بھائیوں "بنو اسماعیل میں سے دس ہزار قدوسیوں" کی معیت میں "فاران" کے علاقہ سے مبعوث ہونے والا "فارقلیط" صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو کہ (آسمانی کلام قرآن) کو اپنے خالق کے "نام" سے ہی شروع کرتے ہیں اور اسی کے ذریعہ روحانی مُردوں کو آب حیات کے جام بخشتے ہیں۔

آخر پر صاحب صدر نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں آنے والی نسل کے اخلاق کی طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے اور ہمیں دس شرائط بیعت کا بار بار مطالعہ کرنا چاہیئے جو ہماری ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ نیز رؤیا و الہام کی خاطر تہجد کی پابندی کی کوشش بھی کرنی چاہیئے۔

اختتامی اجلاس:

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس تیسرے روز بروز اتوار ۹½ بجے امیر و مشنری انچارج مولوی داؤد احمد حنیف صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ جناب الحاج لامین جوارا صاحب نے نہایت خوش الحانی اور دلآویز لہجہ میں تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہ مبشر اسلام مولوی رفیق احمد جاوید صاحب شاہد نے عربی زبان میں "حضرت امام مہدیؑ کی پیشگوئیاں" بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور نے اتمام حجت کے لئے اشد ترین مخالف علماء و ماہرین علوم مذہبیہ کو اسلام کی صداقت اور برتری ثابت کرنے کی خاطر مختلف وقتوں میں چیلنج دیئے۔ حتیٰ کہ نقد انعام دینے کے لئے اپنی پوری جائیداد پیش کر دی اور یا تو ہی خدا سے علم پا کر ان کی ناکامی کا اعلان کر دیا بلکہ ڈوئی، آتھم، لیکھرام اور احمد بیگ ایسے معاندین اسلام کی کافی وقت پہلے ذلت کے ساتھ موت کی پیشگوئیاں کی تھیں جو اپنے شرائط کے ساتھ پوری ہو کر اسلام کی برتری کا باعث ہیں۔

دوسری تقریر "نونہالان جماعت کی تربیت" کے موضوع پر جناب تاما جام صاحب کی تھی۔ آپ نے فرمایا۔ بچہ صحیح فطرت لے کر دنیا میں آتا ہے اور فطرتاً نقال ہونے کی وجہ سے وہ گھر کے افراد کی۔ پھر گلی اور محلہ کے ماحول کی نقالی کرتا ہے۔ لہٰذا احمدی والدین کو اپنے بچوں کی تربیت میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ وہ آئندہ اسلام کا اعلیٰ نمونہ قائم کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو باحسن سرانجام دے سکیں۔

ازاں بعد "برکات خلافت" بیان کرتے ہوئے جناب "صالحو کیتا" صاحب (Salehou Kaaita) نے فرمایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق خلافت ہی کے ذریعہ دین کو تمکنت، عوام کو امن و سکون اور علوم دینیہ کی اشاعت ہوگی جس کے نتیجہ میں غلبۂ دین ہوگا۔ ہم خوش قسمت ہیں جو خلافت اسلامیہ کے احیاء کے باعث ایک منظم صورت میں بنی نوع انسان کی خدمت و ہدایت کے لئے کوشاں ہیں۔ لہٰذا ہمیں خلافت کے ساتھ کامل وفاداری اور پورے اخلاص سے وابستہ رہنا چاہیئے تاکہ خلافت کی برکات سے کماحقہ متمتع ہوسکیں۔

اس اجلاس کے آخری مقرر جناب محمد محمود اقبال صاحب تھے۔ آپ نے "اسلام میں عورت کا مقام" بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ عورت بحیثیت بیٹی، بیوی اور ماں کے جو حق اور مقام مذہب اسلام میں حاصل کرتی ہے۔ دوسرے مذاہب میں کہیں موجود نہیں۔ اسلام نے مرد کے مقابل عورت سے امتیازی سلوک کی بجائے اس کی تربیت پر زور دیا ہے اسے غلامانہ حیثیت کی بجائے مرد کا لباس اور زینت قرار دیا ہے اور ماں کی مامتا کی قدر کرتے ہوئے اسے کنبہ میں عزت و احترام کا وہ مقام عطا کیا ہے جس سے دنیا کے باقی مذاہب اب بھی محروم ہیں۔ ہر حیثیت میں اسے جائیداد اور ورثہ کا حصہ دار بنایا ہے۔ اسلام نے عورت کا حق گواہی، حق مہر، اعلان نکاح اور حق خلع کو تسلیم کرکے معاشرتی زندگی میں اسے باوقار بنا دیا ہے۔

اختتامی خطاب:

امیر و مشنری انچارج مولوی داؤد احمد حنیف صاحب نے بعنوان "اسلام شاہراہ ترقی پر" اظہار خیال کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا ذکر کیا۔ اور اس کے خوشکن اثرات کو واضح کیا۔

آپ نے بتایا کہ بانی اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اس امت کے آخر پر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے باعث دین سے بے رغبتی اختیار کرنے والے اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگئے ہیں۔ مغربی فلسفہ اور سائنس سے متاثر ہوکر اسلام کے خلاف زہر اگلنے والے اب حقیقت حال کو سمجھنے کے لئے کوشاں ہیں۔ صحراؤں کی پیاسی روحیں اس چشمۂ صافی سے سیراب ہو رہی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ مخلصین جماعت اپنے باقاعدہ چندوں کے علاوہ اشاعت و غلبۂ اسلام کی تیاری کے لئے خلیفۂ وقت کی تحریک پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے بعد نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ صد سالہ جوبلی فنڈ کے

ذریعہ متعدد زبانوں میں اشاعت قرآن اور ۱۰۰ زبانوں میں لٹریچر چھاپ کر نئے مشن کھولنے اور مساجد کی تعمیر پروگرام جاری ہے۔ آپ نے جماعت پر واضح کیا کہ چونکہ ایسے اہم کام پھولوں کی سیج پر پورے ہونے والے نہیں ہوتے بلکہ یہ مسلسل، انتھک محنت، غیر متزلزل ارادہ اور قربانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں آپ نے احباب کو توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ان کی معیاری قربانیوں اور عاجزانہ دعاؤں سے غلبۂ اسلام قریب ہوجائے گا۔

نیز آپ نے غلبۂ اسلام کے قریب تر ہونے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت و سلامتی کے لئے دعا کی خصوصی تحریک فرمائی۔ اسی طرح مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب مبلغین اسلام اور جملہ کارکنان بنی نوع انسان کی بھلائی اور عالم اسلام کی ترقی نیز کینیا کی خوشحالی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

بعدہ جناب امیر صاحب نے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر لمبی اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح بفضلہ تعالیٰ ایک بجے یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مہمان نئے عزم اور نئے ولولہ کے ساتھ اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہوئے اپنے علاقوں کو رخصت ہوئے۔

آخر پر احباب سے نہایت درد دل کے ساتھ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پُرامن ملک کو حقیقت اسلام سے شناسا کرکے حقیقی امن نصیب فرمائے پیار اور عطا کی پیاسی روحوں کو سچی محبت اور معرفت عطا فرمائے اور ہمیں مقبول خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

درخواست دعا

(۱) میری والدہ محترمہ بیگم شیخ نصیر احمد صاحب اوکاڑہ بعارضہ شوگر علیل ہیں اور بہت نحیف ہوچکی ہیں۔ میری خوشدامن صاحبہ بیگم قاضی رشید احمد صاحب ارشد مرحوم بوجہ درد شقیقہ علیل رہتی ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی کامل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(مسز نذیری امین ہاشمی لاہور)

(۲) میری ممانی صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب کاہلوں آف چک [illegible] جہانیاں ضلع ملتان آج کل نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

عرفان قادر باجوہ دارالرحمت وسطی (ربوہ)

ہفتہ تعلیم القرآن

جماعت احمدیہ کراچی کے زیر انتظام مرکز کی ہدایت کے مطابق کراچی میں ہفتہ تعلیم القرآن نہایت کامیابی کے ساتھ منایا گیا۔ اس ہفتہ کی مجموعی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

(۱) کراچی کے بیس حلقوں میں ہفتہ تعلیم القرآن منایا گیا۔

(۲) روزانہ ان حلقوں کی اوسط حاضری ۳۹۸ رہی۔

(۳) اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کیلئے عہدیداران نے حلقوں کے ۲۹ دورے کئے۔

(۴) تین حلقوں میں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ہفتہ تعلیم القرآن منایا گیا۔ ان حلقوں کی اوسط حاضری روزانہ ۶۷ رہی۔

(۵) درج ذیل مواضیع پر ۲۰ حلقوں میں ۱۱۷ مقررین نے دوران ہفتہ تقاریر کیں:۔

(i) قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
(ii) قرآن مجید کامل و جامع شریعت ہے۔
(iii) قرآن کریم کی تاثیرات
(iv) قرآن کریم کے فروغ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی۔
(v) تفسیر قرآن کریم کے اہم اصول۔
(vi) خلاصہ تقاریر دوران ہفتہ۔

اس پروگرام کو حلقہ جات میں کامیاب کرنے کے لئے جماعت کراچی کے عہدیداران کے علاوہ عہدیداران مجالس انصار اللہ، عہدیداران خدام الاحمدیہ، عہدیداران لجنہ و ناصرات، اطفال الاحمدیہ نے خاص مساعی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا کرے اور حامی و ناصر ہو آمین۔

مرکزی کمیٹی تعلیم القرآن جماعت احمدیہ کراچی نے اس ہفتہ کو کامیاب منانے کے لئے ۶۰ عدد سرکلر، ۱۶۰ چٹھیاں اور اعلانات عہدیداران کی اطلاع کے لئے جاری کئے۔ تین اجلاس میں توجہ کے علاوہ انفرادی طور پر عہدیداران سے اس سلسلہ میں ملاقاتیں کی گئیں اور دورے بھی کئے۔

بقیہ دو حلقہ جات میں مختلف وقتوں میں ہفتہ تعلیم القرآن کا پروگرام مقررہ تاریخوں کے بعد جاری رہا۔

(سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی جماعت احمدیہ کراچی)

اوکاڑہ اور ربوہ کی ٹیموں میں ہاکی کا میچ

۱۸ مئی بروز جمعرات شام ۵ بجے اوکاڑہ اور ربوہ ہاکی ٹیموں کے مابین شاندار میچ کھیلا گیا۔ حافظ قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اوکاڑہ سے غیراز جماعت نوجوانوں کی ہاکی ٹیم جماعت کے ایک مخلص عزیزم شیخ عبدالوحید صاحب کی سرکردگی میں ربوہ بھجوائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام دونوں ٹیموں کے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ تماشائیوں نے جو کثیر تعداد میں گراؤنڈ میں موجود تھے کھیل سے محظوظ ہوئے اور کھلاڑیوں کو خوب داد دی۔ اوکاڑہ ٹیم کے گول کیپر محمد اسماعیل نے متعدد بار ربوہ ٹیم کے جارحانہ حملوں کو بڑی مہارت اور جانفشانی سے روکا۔ ان کے عمدہ کھیل کی وجہ سے انہیں مکرم محمد دین صاحب ناز ناظم شعبہ صحت جسمانی نے انعام بھی دیا۔ کھیل کا فیصلہ کن گول ربوہ ٹیم کی طرف سے کھیل کے ابتدائی چند منٹوں میں کر دیا گیا۔

جماعت احمدیہ اوکاڑہ کی طرف سے اوکاڑہ ہاکی ٹیم کے اعزاز میں ایک پارٹی ترتیب دی گئی جس میں عمدہ کھیلنے کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو انعامات دیئے گئے۔ اس تقریب میں مہمان خصوصی محترم چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ تھے۔ آپ نے انعامات تقسیم کرنے کے بعد نوجوانوں کو نصائح فرمائیں۔ بالآخر دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۵۸

میں فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری عصمت علی نسیم صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ہانڈو ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

۲۔ زرعی اراضی ۲ بیگھے واقع ہانڈو گوجر مالیتی -/۳۶،۰۰۰ روپے

۳۔ زیور طلائی وزن ۳ ۱/۲ تولہ مالیتی -/۱۶۵۰ روپے

تفصیل زیور:- انگوٹھی طلائی معہ نگ وزن ۱ تولہ۔ کانٹے طلائی ٹلکنگے دار ۱ ۱/۲ تولہ۔ رنگ معہ نگ طلائی (بالیاں) ۱ تولہ۔

کل وزن ۳ ۱/۲ تولہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری عصمت علی نسیم موضع ہانڈو گوجر۔ لاہور۔

گواہ شد۔ صفدر علی صدر جماعت احمدیہ ہانڈو گوجر۔ لاہور

گواہ شد۔ محمد صادق ولد نواب دین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہانڈو گوجر لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۹

میں صادقہ بیگم زوجہ مرزا الطاف احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخ ماندہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزن ۶ تولہ مالیتی -/۳۶۰۰ روپے

۳۔ ٹی وی سیٹ مالیت -/۲۷۰۰ روپے

۴۔ سلائی مشین مالیتی -/۱۵۰ روپے

۵۔ کپڑے دھونے والی مشین -/۱۴۰۰ روپے

۶۔ کلائی گھڑی مالیت -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صادقہ بیگم زوجہ مرزا الطاف احمد صاحب شیخ ماندہ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ اقبال حسین چوہدری وصیت ۲۰۰۰۲ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ میاں بشیر احمد وصیت ۲۶۶۲۴ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۰

میں مرزا الطاف احمد ولد مرزا احمد الدین صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۲۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مرزا الطاف احمد ولد مرزا احمد الدین صاحب شیخ ماندہ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ اقبال حسین چوہدری وصیت ۲۰۰۰۲ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ میاں بشیر احمد وصیت ۲۶۶۲۴ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۱

میں ارشد محمود بھٹی ولد حاجی محمد شریف صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا ماہوار جیب خرچ اس وقت -/۲۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد۔ ارشد محمود بھٹی ولد حاجی محمد شریف صاحب مکان [illegible] شارع ڈاکٹر بشیر محمد کوئٹہ۔

گواہ شد۔ اقبال حسین چوہدری وصیت ۲۰۰۰۲ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ میاں بشیر احمد وصیت ۲۶۶۲۴ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۲

میں رشید بیگم زوجہ شیخ عبدالکریم صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بصورت زیور وصول کر لیا ہے۔

زیور طلائی وزن ۱۱ تولے ۶ ماشے مالیتی -/۸۳۳۶ روپے۔

تفصیل زیور۔ طلائی چوڑیاں ۱۲ عدد وزنی ۹ تولے۔ بٹن طلائی ۱ ۱/۲ تولہ۔ کانٹے ۱ تولہ۔ مندری ایک عدد ۳ ماشہ۔

کل وزن ۱۱ ۱/۲ تولہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رشیدہ بیگم زوجہ شیخ عبدالکریم صاحب بدوملہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ شیخ عبدالکریم ولد شیخ نبی بخش صاحب خاوند موصیہ۔ بدوملہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ عبدالغنی بٹ ولد عمر دین صاحب صدر جماعت احمدیہ بدوملہی۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۳

میں حاکم بی بی زوجہ مرزا رحمت علی صاحب قوم جٹ بھوئے پیشہ خانہ داری عمر ۵۹ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی بالیاں دو عدد وزنی چھ ماشہ۔ مالیت ۔۔۔۔ ۲۵۰ روپے

۲۔ حق مہر ۔۔۔۔ ۴۰۰ "

۳۔ نقد ۔۔۔۔ ۱۰۰ "

کل میزان ۔۔۔۔ ۷۵۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حاکم بی بی زوجہ مرزا رحمت علی صاحب احمد نگر ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ مرزا رحمت علی خاوند موصیہ احمد نگر جھنگ۔

گواہ شد۔ عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حال ساہیوال۔

دواخانہ حکیم نظام جان
کی
دوائیں
حب اطہرا کورس -/۲۵ روپے
زینہ اولاد گولیاں " -/۳۰ "
زد جام عشق ایک ماہ کی خوراک -/۴۰ "
تریاق معدہ شیشی -/۵ "
انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اصحاب مسیح موعود علیہ السلام سے ایک نہایت ضروری گذارش

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایسے اصحاب سے جو موصی ہیں گذارش ہے کہ دفتری ریکارڈ کو مکمل کرنے کے لئے ان کے متعلق مندرجہ ذیل کوائف کی ضرورت ہے۔

اگر انہوں نے اس سے قبل نظارت بہشتی مقبرہ کو یہ کوائف ارسال نہیں فرمائے تو اب اپنی اولین فرصت میں ارسال فرماویں۔ اگر ایسے اصحاب بہت بوڑھے اور ضعیف العمر ہوں تو ان کے اقارب ان سے دریافت کرکے اور تحریر پر ان کے دستخط کروا کے ارسال فرماویں۔

ا۔ تاریخ بیعت

ب۔ اپنی یا اپنے والدین کی احمدیت کی حالت میں ان کی حضور علیہ السلام سے کس عمر میں اور کب آخری بار ملاقات ہوئی؟ اور سب سے پہلے انہوں نے حضور علیہ السلام کو کب اور کہاں دیکھا؟ اس وقت کا اگر کوئی ایک واقعہ یا روایت یاد ہو تو وہ بھی لکھیں۔

(مختصراً):-

ایسے موصی اصحاب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں چھوٹے بچے تھے اگر انہوں نے اپنے والدین کی احمدیت کی حالت میں اپنے سنِ شعور میں حضور علیہ السلام کو دیکھا ہو اور اُس زمانے کا کوئی بھی واقعہ یا روایت انہیں یاد ہو تو وہ دفتر کو لکھ بھیجیں۔

نیز تمام مندرجہ بالا کوائف سے بھی اطلاع دیں دفتری ریکارڈ کو مکمل کرنے کے لئے ان کوائف کی ضرورت ہے۔

نوٹ:- یہ تمام کوائف موصیوں کے اپنے دستخطوں کے ساتھ وہ یا اقرباء دفتر کو ارسال فرماویں۔ کسی موصی کی وفات کے بعد ورثاء کی طرف سے ایسے کوائف قبول نہیں کئے جائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تقاریب شادی

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم داؤد احمد خاں ابن خان بشیر احمد خان صاحب کا نکاح دسمبر ۱۹۷۷ء میں مکرمہ حمیرہ صاحبہ بنت میاں عبدالمجید صاحب مرحوم آف فیض اللہ چک حال فیصل آباد کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپیہ مکرم مربی صاحب جماعت احمدیہ فیصل آباد نے پڑھا تھا۔ شادی ۱۲ رمئی ۱۹۷۸ء کو ہوئی۔ بارات لاہور سے فیصل آباد گئی اور اسی دن شام کو لاہور واپس آگئی۔

۱۵ رمئی بروز منگل شام کو دعوت ولیمہ کا اہتمام سمن آباد لاہور میں کیا گیا جس میں جماعتی عہدیداران کے علاوہ متعدد دیگر اصحاب نے بھی شرکت کی۔ لڑکا اور لڑکی حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے نواسہ نواسی ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(زرنگہت منیر احمد خان نائب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

(۲) عزیزہ عصمت نصیرہ صاحبہ دختر چوہدری محمد شریف، محمد اشرف صاحب بٹ مرحوم داتا مارکیٹ لاہور کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۲۰ رجنوری ۱۹۷۸ء بروز جمعہ منعقد ہوئی۔ عزیزہ کا نکاح اسی روز خاکسار نے عزیز تنویر احمد صاحب ناصر ابن مکرم محمد نذیر صاحب ڈار آف چوہڑکانہ کے ہمراہ مبلغ ۲۰ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ بارات چوہڑکانہ سے لاہور گئی نماز جمعہ وعصر کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دوسرے روز مکرم محمد نذیر صاحب ڈار نے چوہڑکانہ میں اپنے مکان پر دعوت ولیمہ دی جس میں چوہڑکانہ کی جماعت کے احباب کے علاوہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ بھی شامل ہوئے اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین

(منیر الدین احمد مربی سلسلہ مقیم لاہور)

سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۱۶ اور ۲۳ رجون کو ہوں گے۔ لائحہ عمل میں نصاب درج ہے خدام تیاری کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دینی مصروفیات

(بقیہ صفحہ اوّل)

۳ رجون کو حضور دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرماتے اور لندن کے مقامی احباب نیز کانفرنس میں شرکت کرنے والے مختلف ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے مندوبین سے ملاقاتیں کرنے میں کئی گھنٹے مصروف رہے۔ (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو، ہر طرح خیر وعافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے، رُوح القدس سے مدد فرمائے اور لندن کانفرنس سے غلبۂ اسلام کے حق میں نہایت خوشکن اور عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائے مغفرت

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ محترم میاں خدا بخش صاحب بھیروی مورخہ ۲۴ رمئی ۱۹۷۸ء کو لاہور میں اپنے چھوٹے بیٹے میاں محمد ظفر اللہ صاحب آفیسر سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور کے ہاں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صحابیہ تھیں اور نہایت نیک، تہجد گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ وفات کے وقت عمر ۹۰ سال کے قریب تھی۔ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ آپ کا تابوت لاہور سے ربوہ لایا گیا جہاں مسجد مہدی سے ملحقہ میدان میں بعد نماز عشاء مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد عمر بشیر احمد آف ڈھاکہ حال ربوہ)

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجربات

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِ اٹھرا	مکمل کورس	پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں	"	تیس روپے
زد جامِ عشق	(ایک ماہ کیلئے)	تیس روپے

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون ۴۴۸۴۷

ربوہ۔ فون: ۶۳۸

ملازمت کیلئے نادر موقع

ایسے احباب جو زمینداری کام سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہوں، عمر چالیس سال سے زائد نہ ہو، ربوہ کے قریب حفیظ آباد فارم پر چند منشی و چند بیلداروں کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنے اپنے حلقہ کے امیر جماعت کی سفارش سے مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ تنخواہ حسبِ لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

مرزا حفیظ احمد

بیت الحمد۔ دارالصدر۔ ربوہ

گمشدہ گھڑی

میری بازو کی گھڑی آج صبح رحمت بازار ربوہ میں کہیں گر گئی ہے جن صاحب کو ملے ازراہِ کرم مجھے پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

محمد شکر اللہ جاوید

رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴